We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب
ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق و تشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین و تصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA® PUBLISHERS

We Provide The Standard

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

میں موت نہ دے،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کو اس کی نافرمانیاں بھلا نہ دے تاکہ وہ توبہ کرلے،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ اس سے اپنا علم اور اس کی حجت کی معرفت پوشیدہ نہ رکھے،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کے دل میں باطل کو عزت نہ دے،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ جب روز قیامت وہ اسے محشور کرے تو اس کا نور اس کے آگے دوڑ رہا ہو،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ اللہ اسے ہر کارِ خیر کی توفیق دے،اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کے دشمن کو اس پر مسلط کر کے اسے ذلیل نہ کرے اور اس کا اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کا خاتمہ امن وایمان کے ساتھ ہو اور وہ اسے ہمارے ہمراہ رفیق اعلیٰ میں جگہ مرحمت کرے۔ یہ اللہ عزوجل کی شرائط ہیں مومنین کے لئے۔

﴿۳﴾ **بیس مرتبہ حج کرنے والوں کا ثواب:** میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی،کہا: احمد ابن ادریس نے ہم سے روایت بیان کی،کہا: محمد ابن احمد ابن یحییٰ ابن عمران اشعری نے ہم سے روایت بیان کی،کہا: محمد ابن یحییٰ معاذی نے محمد ابن خالد طیالسی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،اس نے سیف ابن عُمیرہ سے،اس نے ابوبکر حضرمی سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص بیس مرتبہ حج کرے تو وہ جہنم کو نہیں دیکھے گا،اس کی آواز کو سُنے گا اور نہ ہی اس کے شعلوں کی بھڑک۔

﴿۴﴾ **امام زین العابدین علیہ السلام کی تئیس صفات محمودہ کا ذکر:** مظفر ابن جعفر ابن مظفر علوی سمرقندیؒ نے ہم سے روایت بیان کی،کہا: جعفر ابن محمد بن مسعود عیاشی نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی،کہا: عبداللہ ابن محمد ابن حمران خالد طیالسی نے ہم سے روایت بیان کی،کہا: میرے والد نے محمد ابن زیاد کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی،اس نے ازدی سے،اس نے حمزہ ابن حمران سے،اس نے اپنے والد حمران ابن اعین سے نقل کیا کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا:

امام زین العابدینؑ ایک دن رات میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے جس طرح کہ امیر المومنینؑ کیا کرتے تھے کہ انؑ کے پاس پانچ سو کھجور کے درخت تھے اور ہر درخت خرما کے پاس وہ دو رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے جبکہ نماز کی حالت میں آپؑ کا رنگ دگرگوں ہوتا تھا اور آپؑ اس طرح کھڑے ہوتے تھے جیسے کوئی ذلیل بندہ اپنے مالک جلیل کے سامنے کھڑا ہو،آپؑ کے اعضاء خوف خدا سے کانپتے تھے نیز آپؑ ایسے نماز پڑھا کرتے تھے جیسے کوئی وداع کر رہا ہو گویا اس کے بعد آپؑ کبھی نماز نہیں پڑھ سکیں گے۔

ایک روز آپؑ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپؑ کے ایک کاندھے سے ردا سرک گئی تو آپؑ نے اسے درست نہیں کیا یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپؑ کے کسی صحابی نے اس کے متعلق پوچھا،لہٰذا آپؑ نے فرمایا: خدا تجھ پر رحم کرے،کیا تم جانتے ہو کہ میں کس کے سامنے کھڑا تھا؟ بندہ کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی مگر صرف وہ نماز جسے اس نے حضور قلبی کے ساتھ ادا کیا ہو۔ اس شخص نے کہا: ہم تو ہلاک ہو گئے! آپؑ نے فرمایا: ہرگز نہیں،اس لئے کہ اللہ نوافل کے ذریعہ اس کی کو پورا کر دیتا ہے۔

نیز آپؑ رات کے گھپ اندھیرے میں نکل پڑتے تھے،زنبیل آپؑ کی پیٹھ پر ہوتی اور اس میں درہم و دینار سے بھری تھیلیاں ہوتی تھیں اور کبھی کبھار آپؑ اپنی پیٹھ پر کھانا یا لکڑیاں لاد کر جاتے تھے یہاں تک کہ ہر دروازہ پر دستک دیتے اور جو باہر نکلتا اس کے ہاتھ میں تھما دیتے درحالیکہ جب فقیر کو دیتے تو آپؑ کا چہرہ ڈھکا ہوتا تھا تاکہ وہ آپؑ کو پہچان نہ لے مگر جب آپؑ شہید ہوئے تو لوگوں تک یہ چیزیں نہ پہنچ سکیں اور اس طرح وہ لوگ سمجھ گئے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام ہی تھے۔

جب آپؑ کو غسل دینے کے لئے تختہ پر لٹایا گیا تو ان لوگوں نے اونٹ کے زانو پر پڑے گٹوں کی مانند آپؑ کی پیٹھ پر بھی گٹے دیکھے